www.emarsiya.com

مرثیہ

درحالِ شہزادئ کونین فاطمہ زہراؑ

بہ طرز : کسی کا خانۂ اُمیّد بے چراغ نہ ہو

جناب فاطمہؑ زہرا جہاں سے جاتیں ہیں   پدر سے ملنے کو کون و مکاں سے جاتیں ہیں
اٹھا کے داغ وہ محسنؑ کا جاں سے جاتیں ہیں   تمام کنبے کے اب درمیاں سے جاتیں ہیں
جہاں کو چھوڑیں وہ اٹھّارہ سال کے سن میں
دم اپنا توڑیں وہ اٹھّارہ سال کے سن میں

اُٹھائے بعدِ پدر ظلم کیا کیا اُمّت کے   گلہ کیا نہیں پھر بھی کسی سے بی بی نے
علیؑ سے آ کے مدینے کے لوگ کہتے تھے   نہ روئے اِسطرح کہہ دیجئے آپ زہراؑ سے
ستم کی حد ہوئی کیسی یہ ہائے زہراؑ پر
عضب کا ٹوٹ پڑا آسمان مولاؑ پر

وہ جس کی شان میں آیا تھا سورۂ کوثر   وہ جس کی کرتے تھے تعظیم اُٹھ کے پیغمبرؐ
حسنؑ حسینؑ سے بیٹے ہیں اور علیؑ شوہر   فرشتے آتے ہیں دینے سلامی جس در پر
اُسی کے در کو لعیں آئے ہیں جلانے کو
نبیؐ کے بعد یہ کیا ہو گیا زمانے کو

گرایا جلتا ہوا در جو ہائے زہرا پر   تڑپ کے رہ گئیں پہلو پہ ہاتھوں کو رکھ کر
پکار نے لگی فِضّہؑ یہ دیکھ کر منظر   مدد کو آیئے اب جلد فاتحِ خیبر
رسولؐ زادی کی ٹوٹی ہیں پسلیاں آقا
ہوئی ہے بی بی پہ کیسی یہ سختیاں آقا

یہ رو کے کہتی تھیں حیدرؑ سے فاطمہؑ زہرا   ائے والی دیکھئے کیا حال ہو گیا میرا
دِیا ہے لوگوں نے کیا خوب پُرسہ بابا کا   گرایا جلتا ہوا ہائے مجھ پہ دروازہ
شہید ہو گیا محسنؑ مرا میرے والی
بتاؤ فاطمہؑ اب کسطرح جیئے والی

علیؑ سے کرنے لگیں پھر وصیتیں زہراؑ   خیال رکھنا ہمیشہ ہمارے بچوں کا
میرے حسینؑ کو رونے کبھی بھی نہ دینا   مُجھے گوارا نہیں میرے لال کا رونا
کوئی بھی غم نہ مِلے دِل کے چین کو میرے
کوئی رُلائے نہ ہرگز حسینؑ کو میرے

خیال ایسا تھا بی بیؑ کو اپنے پردے کا   علیؑ سے کہتی تھیں وقتِ اخیر یہ زہراؑ
اُٹھانا رات کی تاریکی میں مرا لاشہ   پڑے نہ میرے جنازے پہ غیر کا سایہ
بنانا قبر میری آپ ہی میرے والی
نہ آنے پائے کوئی اُمّتی میرے والی

Scanned with CamScanner

www.emarsiya.com

مِلے جو آپ کو موقع کبھی بھی فُرصت کا میرے مزار پہ پڑھنے کو فاتحہ آنا
تمنّا بس یہی کرتی ہے آپ سے زہراؑ حسنؑ حسینؑ کو بھی ساتھ اپنے لے آنا
کرم نوازی میرے حق میں آپ کی ہوگی
سکوں ملیگا میری روح کو خوشی ہوگی

حسینؑ رونے لگے تھام کر جگر اپنا علیؑ نے بڑھکے سنبھالا کہا نہ رو بیٹا
حسینؑ بولے کروں کیا بتائیے بابا میں جی نہ پاؤنگا اماں سے ہائے ہو کے جُدا
سُلاتی تھیں مجھے سینے پہ اپنے ماں بابا
بتائیے مجھے، سوؤں میں اب کہاں بابا

کہا علیؑ نے میرے لال میرے نورِ نظر لو اپنی امّاں کا دیدار کر لو اب آکر
کہا حسینؑ نے جب تک بلائے نہ مادر بڑھوں گا آگے نہ مرجاؤں گا میں رو رو کر
صدا یہ فاطمہ زہراؑ کی آئی اے بیٹا
میرے کلیجے سے لگ جا تو آ میرے بیٹا

تڑپ کے زینبؑ و کلثومؑ کرتیں تھیں گریہ دلاسہ دیتی تھیں کہہ کر یہ حضرتِ فضّہؑ
اے میری بیبیو خالق کا یہی منشا قبول کیجئے اس خادمہ کا اب پرسہ
یہ رو کے زینبؑ و کلثومؑ نے کہا فضّہؑ
یہ کیسا سانحہ ہم پر گُذر گیا فضّہ

یہ بین کرتے تھے زہراؑ کے لاشے پر مولاؑ اُٹھائے رنج و الم آپ نے سہی ایذا
سِدھاریں آپ مجھے کیسا دے کے یہ صدمہ میں آج عالمِ غُربت میں ہو گیا تنہا
بیان کیسے کروں کیا قیامت آئی ہے
مرے سہارے کی مجھ سے ہوئی جدائی ہے

علیؑ کی آنکھوں سے بہتا ہے خون کا دریا بتولِؑ پاک کا غمگین ہو گیا کنبہ
اُٹھا یہ شور کے سر پیٹو ہائے واویلا جنازہ اُٹھتا ہے بیتُ الشرف سے زہراؑ کا
سِتم اُٹھا کے جہاں سے گُذر گئیں زہراؑ
یتیم ہو گئے حسنینؑ مرگئیں زہراؑ

لکھا جو مرثیہ ساحلؔ نے بی بی زہراؑ کا ہیں اشکبار اِسے سُن کے سارے اہلِ عزاء
دعائیں دیتے ہیں یہ دیکھ کر رسولِؑ خدا یہ میری بیٹی کے کرتے ہیں غم میں آہ و بُکا
زمین روتی ہے اور آسمان روتا ہے
نبیؑ کی بیٹی پہ سارا جہان روتا ہے

Scanned with CamScanner